پیغام

جناب اکرام الحق جاوید
(چیئرمین تحریک انسدادِ فحاشی، پاکستان)

فحاشی اور عریانی کے خلاف جہاد! — آپ بھی حصہ لیجیے!

دوستی، عاشقی، آوارگی، محبت بھرے خط، عشقیہ ٹیلیفون، لچر شاعری، کلچرل شو، فیشن شو، بیوٹی پارلر، آئیڈیل فلمی ستارے، میوزیکل گروپ، بریک ڈانس، مخلوط محفلیں، خفیہ ملاقاتیں، بلیو پرنٹ، بوس و کنار، رنگ رلیاں، جنسی بلیک میلنگ اور جسموں کا ملاپ (زنا) یہ تمام خطرناک رجحانات فحاشی و عریانی کا فطری نتیجہ ہیں، جو مسلم معاشرے کی نہیں فرنگی تہذیب کا حصہ اور ضرورت ہے۔ مگر بدقسمتی سے آج کے مسلمان نے اسے امارت کے اظہار، تہذیب، فیشن، فرینڈشپ، ماڈرن ازم، لبرٹی، ایجوکیشن اور انڈرسٹینڈنگ کا نام دے کر قبول کر لیا ہے — آج ہمارے وطنِ عزیز میں صنفِ نازک نے سخت جاں مردوں کے شانہ بشانہ اپنا کردار ادا کرنے کی آڑ میں پردہ ترک کر دیا ہے، جسے وہ ترقی کی دوڑ میں سب سے بڑی رکاوٹ سمجھتی ہے۔ ستم تو یہ ہے کہ خاندانی گھریلو اور پاکباز خواتین بھی غیر ضروری طور پر ان کے ساتھ شامل ہو گئیں۔ جب سر ننگا ہوا تو پھر آنکھوں سے حیا بھی گئی اور شخصیت کا وقار بھی — وہ بازار میں نکلے یا دفتر جائے، دوسروں کی نظروں کا نشانہ بننے کی خواہش میں فل میک اپ، چست لباس، کھلے ریشمی بال، اور اٹھکیلیاں کرتا ہوا پرکشش جسم، بھوکی نگاہوں کو جنسی اشتعال دلانے کا سامان مہیا کرتا ہے۔ وہ جہاں سے گزرتی ہے، شیطان کی بیٹی بن کر دعوتِ نظارہ دیتی اور للچائے ہوئے دلوں پر چال و جمال کے چرکے لگاتی چلی جاتی ہے۔ اسے یہ حق کس نے دیا؟ — اسے آزادی کا یہ مفہوم کس نے سمجھایا؟ — اسے خاندانی وقار کو خاک میں ملانے اور معاشرے کی بربادی کا یہ موقعہ کس نے فراہم کیا؟؟؟ یقیناً، ہم مردوں نے — ہم باپ، ہم شوہر، ہم بھائی اور ہم بیٹے ہی اس کے ذمہ دار ہیں!

آپ اگر باپ ہیں تو...

اگر آپ صاحبِ اولاد ہیں تو باپ کی حیثیت سے اپنی اولاد کی تربیت آپ پر فرض ہے۔ آپ بھی جانتے ہوں گے کہ کنبہ کے سربراہ کی حیثیت سے قیامت کے روز آپ کو اپنی اولاد کے قول وفعل، کردار، اور اس کے گناہوں کے بارے میں ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ جواب بن نہ پایا تو عذاب آپ کو بھی بھگتنا ہے۔ اور یہ مال و دولت، جو آپ صرف اولاد کے لیے کمارہے ہیں، کہیں بھی کام نہیں آئے گا۔

- کیا آپ نے کبھی سوچا کہ دوسروں کی طرح کہیں آپ کی اولاد بھی عریانی وفحاشی کی دلدادہ تو نہیں؟
- کیا ایسا تو نہیں کہ آپ کے بیٹے بیٹیاں بھی معصومیت کی آڑ میں غلط سوسائٹی کا شکار ہوں، اور آپ کو کانوں کان خبر نہ ہونے دی جاتی ہو؟
- کیا ایسا تو نہیں کہ آپ باہر عزت بناتے پھر رہے ہوں، اور آپ کی صاحبزادیاں (خدانخواستہ) اس کو خاک میں ملاتی پھر رہی ہوں؟

آپ یقیناً کہہ دیں گے کہ: نہیں ہرگز نہیں، میری اولاد ایسی ویسی نہیں ہے —— ہر باپ کا جواب اگر یہی ہے تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ:

- یہ کس کی اولاد ہے جو گلی محلوں، کوٹھیوں گھروں، ہوٹلوں اور ہوسٹلوں میں دندناتی زنا کرتی پھر رہی ہے؟؟؟
- کس کی ہیں یہ بیٹیاں، جو ہر روز نیا بستر بدلتی ہیں؟؟؟ —— بات تلخ ہے، لیکن ایک ناقابلِ تردید حقیقت!
- وہ کس کی عزت ہیں، جو ہر رات باپ کے سفید اور بلند شملے پر ایک دھبے کا اور اضافہ کر دیتی ہیں؟؟؟
- وہ کس کی صاحبزادیاں ہیں، جو ٹیلی فون پر، بس سٹاپوں پر، بڑے بڑے ہوٹلوں میں ایک اشارے کی منتظر رہتی ہیں؟
- وہ کس کے دل کا قرار ہیں، جو منتظر ہیں کہ کوئی آئے —— اور —— ان کا پرس نوٹوں سے بھر جائے؟

بے غیرت باپ بھی یقیناً اسی معاشرے کا حصّہ ہیں، جنھیں یا تو بے خبری اور اندھے اعتماد نے، اور یا دانستہ، "کنجر" اور "دلال" بنا رکھا ہے۔ ہاں اگر آپ ایک غیرت مند باپ ہیں تو آپ کو شفقتِ پدری کی عینک اتار کر اپنے گھر کی عظمت و عصمت کا، غیر بن کر جائزہ لینا ہوگا۔ ایک غیرت مند، باکردار اور باعزت باپ وہی ہوسکتا ہے، جس کی اولاد اس کے قابو میں ہے۔ کیا آپ اس سے لاعلم ہیں کہ جوانی دیوانی ہوتی ہے، اور حالات کے پھول قدم قدم پر جنسی لڑی میں پروئے جانے کے لیے بے تاب ہیں؟ آپ اگر گھر میں فساد کے خوف سے جان بوجھ کر آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں، تو سمجھ لیجیے کہ آپ معاشرے اور اسلام دونوں کے مجرم ہیں۔ آپ کی عبادت سے نہ گھر سے باہر فائدہ ہوا نہ تہجد گزاری کا اہلِ خانہ پر کوئی اثر، یہ عبادت اکارت جاسکتی ہے!!! ——— باپ بن کر پہلے اولاد پر کڑی نظر رکھنے کا فرض نبھائیے، پھر بعد میں آپ دکاندار، تاجر اور افسر ہیں۔ شبخون ماریئے، اور باپ بن کر معاشرہ سنوارنے میں اپنا کردار ادا کیجیے! ——— اپنی کوتاہیوں پر نادم ہو کر اللہ تعالیٰ سے معافی اور مغفرت طلب کیجیے!!!

بھائی بن کر سوچیں!!!

یوں تو ہر لڑکی آپ کی بہن لگتی ہے، لیکن اس رشتے سے آپ کے گھر میں بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں۔ یہ معلوم کریں آپ کے بہن بھائی کیا کرتے ہیں؟ خود غرضی کی زندگی گزارنا بہت آسان ہے، لیکن بہنوں کے بھائی اگر لاپرواہی کی زندگی گزارنے لگیں تو پتہ ہے لوگ اس بھائی کو کیا کہتے ہیں؟ ذرا چھپ کر سننے کی عادت اور حوصلہ پیدا کیجیے کہ گلی محلے میں آپ اور آپ کے بہن بھائیوں کے متعلق کچھ کہا تو نہیں جارہا؟ ——— سوچنے کی بات ہے، اگر سبھی بہنیں صحیح ہیں تو نوجوان کن لڑکیوں کے ساتھ جشن منانے کی باتیں کرتے ہیں؟

بہنوں کو قتل نہیں، ان کی اصلاح کیجیے ——— بھائیوں کو روکیے، بہنوں کو ٹوکیے ——— بہنوں کو پردہ کرنے کا حکم دیجیے، بلا وجہ اندھیرے سویرے کہیں نہ کہیں آنے جانے سے روکیے ——— گلی محلے میں ٹوہ رکھیے۔ ساتھ ہی یہ بھی سوچیں کہ اگر آپ کسی کی بہن پر بُری نظر ڈالیں گے تو کوئی آپ کی بہن کو بھی تاڑ رہا ہوگا!

نام کے شوہر

آپ کی اپنی بیوی ہے، جو آپ کے وقار، مفادات اور آپ کی آبرو کی محافظ ہے۔ آپ کے

سسرال نے اسے گھر میں بسانے کے لیے آپ کے ساتھ بھیجا، لیکن آپ اس سے آدھا گھر اور آدھا بازار بسانے لگے ہیں۔ اسے تو بن سنور کر اپنے گھر میں آپ کو خوش رکھنا ہے، لیکن آپ خوشی میں آئے، اور اسے قربانی کی گائے کی طرح بنا سجا کر بازار میں نکل کھڑے ہوئے ۔۔۔ بازار والے کبھی آپ کی طرف دیکھتے ہیں، اور کبھی آپ کی دلہن کو ۔۔۔ کیا یہ ازدواجی زندگی ہے؟ جسے چھپا کر رکھنا تھا، اسے آپ بازار میں ماڈل بنا کر تعریف کی بولی لگوانے کے چکر میں ہیں۔ کبھی آپ نے سوچا کر غیروں کی بری نظریں سہنے کے کرب میں آپ اپنی شریکِ حیات کو کیوں مبتلا کر رہے ہیں؟ وہ تو آپ کی شریکِ سفر ہے، آپ کے دوستوں، دکانداروں، اور راہ گیروں کی نہیں۔ وہ آپ کے گھر کی چاندنی اور آپ کے دل کی روشنی ہے، اسے پردہ کرائیے ۔۔۔ یوں سرِ بازار اپنی عزت نیلام نہ کیجیے!!! دوسروں پر اپنا رعب اور دھاک بٹھانے کے لیے صنفِ نازک کو استعمال نہ کیجیے، کوئی جوہر خود میں ہے تو اس کا مظاہرہ کیجیے ۔۔۔ غیرت مند شوہر آج کی اشد ضرورت ہے!

تم تو بیٹے ہو

آپ اگر گھر میں سب سے چھوٹے، اور کمائو پتر ہیں، تو آپ کا بھی فرض ہے کہ اپنے گھر کے معاملات پر نظر رکھیے! اپنی ماں، اور بڑی بہنوں کی نگرانی کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ دیکھنا بھی ہوگا کہ آپ کے گھر پر کوئی ظالم ڈاکہ تو نہیں ڈال رہا؟ اگر آپ کمانے بھی نہیں ہیں تو پھر گھر کے اخراجات کہاں سے پورے ہوتے ہیں؟؟ کیا کہیں غربت کی آڑ میں کوئی جسم تو نہیں بک رہا؟ ۔۔۔ والدین بے غیرت ہو جائیں تو اولاد کو غیرت نہیں چھوڑنا چاہیے۔

یہ مائیں بہنیں بیٹیاں!!!

عورت کے چار روپ ماں، بہن، بیٹی اور بیوی، ہمارے معاشرے کی ساخت ہیں۔ عورت ہر رنگ میں قابلِ احترام ہے، مگر اس کی فحاشی و عریانی کی طرف آمادگی اور رغبت قوموں کے لیے بحران اور نئی نسل کے لیے المیہ ہوتی ہے ۔۔۔ فیشن کی رو میں بہہ کر بوڑھیوں نے بھی برقعے اتار ڈالے اور جھریوں والے منہ پہ غازہ مل لیا ۔۔۔ کپکپاتے ہونٹ رنگین کر لیے، رعشہ زدہ ہاتھوں پر مہندی سجالی، ساڑھیاں باندھ کر خود ہی جسموں کی نمائش کرنے پر تل گئیں ۔۔۔ تو دھوت پوت کو کیا روکیں گی؟ گھروں میں روک ٹوک، ڈانٹ ڈپٹ اور پوچھ گچھ کا سلسلہ جب سے ختم ہوا، عورتوں نے شرم و حیا کے تمام زیور اتار پھینکے

اور ہوٹلوں، ہوسٹلوں، گھروں اور دفتروں تک میں موسیقی، فلمسٹار، اور بلیو پرنٹ گفتگو کے موضوع ہونے لگے ۔ اب عورتیں مل کر اولاد کی فکر نہیں کرتیں، رات کو دیکھی جانے والی فلموں پر تبصرہ کرتی ہیں۔ ہم وہ مائیں کہاں سے لائیں، جو قرآن پڑھتی تھیں؟ چکی پیستی تھیں اور ان کے بطن سے سید عبدالقادر جیلانیؒ جنم لیتے تھے ۔آپ کا آئیڈیل تو حضرت فاطمہؓ کی زندگی ہونی چاہیے تھی۔ لیکن آپ نے تو ضرورت سے زیادہ فیشن کر کے، ننگے سروں بازاروں میں نکل کر، غیر محرموں کو مائل کرنے اور اپنی مسکراہٹوں کا تبادلہ کر کے تمام ماحول تباہ و برباد کر ڈالا! —— جب کسی گھر میں فون کی گھنٹی بجی تو مردوں کے ہوتے ہوئے لڑکیاں فون کیوں اٹھائیں؟ کیوں آخر جب دستک ہوئی تو حسن کا سراپا دروازے پر آگیا؟ ماؤں میں اگر عصمت کی کچھ بھی قدر و قیمت ہو تو وہ کیوں نگہداشت نہ کریں؟ اب تو مغربی معاشرہ بھی عریانیت، اور بے حیائی سے تنگ آچکا ہے، خدارا آپ بھی باز آجائیں! پردہ تو آپ ہی کو کرنا ہے، مردوں کو تو نہیں! حیا آپ کے لیے بنی ہے، دوسروں کے لیے نہیں —— پردہ کیجیے! پورا پردہ، جس کا حکم قرآن اور نبیؐ کے فرمان میں ہے۔ بچیوں اور بہنوں کو بھی اسی طرح پردہ کروائیے، ورنہ اللہ اور اس کے رسولؐ نے ان عورتوں پر لعنت ڈالی ہے جو لباس پہن کر بھی ننگی رہتی ہیں۔ آنحضورؐ کا ارشاد ہے کہ جنت کی خوشبو میلوں تک جائے گی، لیکن عریانی پھیلانے والی عورتیں اس خوشبو سے محروم رہیں گی۔ خوشبو لگا کر باہر نکلنا عورت کے لیے حرام ہے، ورنہ آپؐ نے فرمایا ایسی عورت زانیہ ہے۔ آپ جانتی ہیں کہ بے حجابی بے حیائی کو اور بے حیائی زنا کو جنم دیتی ہے ۔ نیز یہ کام شرفاء کے خاندان کی بیٹیوں کا نہیں، طوائفوں اور کنجریوں کا ہے ۔پردہ کر کے اور بے حیائی چھوڑ کر اپنے آپ کو شریف زادی ثابت کیجیے!!! —— خود پردہ کیجیے! پردہ کو رواج دیجیے!

فحاشی اور عریانی کے خلاف جہاد، آپ بھی حصہ لیجیے!!

فحاشی و عریانی کے خلاف جہاد وقت کی اہم ضرورت ہے ۔ گلی محلوں میں ویڈیو کا گھناؤنا کاروبار ہمیں اور بھی اصلاحِ احوال کی طرف متوجہ کرتا ہے ۔ دس روپے میں عریاں فلم نہایت سستی چیز ہے، اس رجحان کو بدلنے کی کوشش کا نام "جہاد" ہے ۔ ورنہ جس معصوم ذہن پر ننگی عورت و مرد کے نقش جم گئے، وہاں قرآنی آیات کا اثر نہیں ہوتا ۔ یہ سماجی برائی اجتماعی طور پر بھی کی جاتی ہے اور چند لڑکے لڑکیاں فنڈز جمع کر کے ٹی وی اور وی سی آر پر ایسی ننگی فلمیں دیکھتے ہیں۔ فحش فلموں کا منافع بخش کاروبار مت دین،

اور دردمند افراد کی آنکھیں کھولنے کے لیے کافی ہے ـــــ نئی نسل کو بلیو پرنٹ سے بچانے کے لیے حکمتِ عملی تیار کیجیے۔

جب بُرائی کھل کر سامنے آنے لگی ہے تو اس کا تدارک بھی کھل کر ہونا چاہیے۔ تحریکِ انسدادِ فحاشی میں شامل ہو کر اس ملک گیر تنظیم کو فعال بنائیے۔ نیز اپنے اہلِ خانہ اور احباب کو شامل کیجیے۔ اگر آپ کے قصبے، شہر یا گاؤں میں تنظیم قائم ہے تو اس میں شرکت کیجیے، ورنہ قریبی شہر میں رابطہ کریں۔ اگر وہاں تنظیم قائم نہیں ہوئی تو فوری طور پر چیئرمین تحریکِ انسدادِ فحاشی پاکستان، پوسٹ بکس ۱۴۳۰ راولپنڈی پر رابطہ کیجیے، وہاں سے آپ کو فوری معلومات مہیا کی جائیں گی۔ یونٹ قائم کرنے کے لیے آپ کو بنیادی لٹریچر، سٹکرز اور رکنیت سازی کے فارم ارسال کیے جائیں گے، اور کام کا طریقِ کار بتایا جائے گا۔

چاکنگ، بینرز اور سٹکرز کے لیے جملے

عریانی فحاشی چھوڑ دو ـــــ دوپٹہ سر پر اوڑھ لو

گناہ کی کھلی دعوت ـــــ بے پردہ فیشن ایبل عورت

پردہ پناہ ہے ـــــ بے پردگی گناہ ہے

رکھ نیچی نظر ـــــ ہو جا بے خطر

زنا بند کرو ـــــ نکاح عام کرو

بے پردگی، عریانی اور فیشن کی سزا ـــــ عصمت دری، بلیک میلنگ اور اغوا

مرد بے غیرت، اک فرد بے غیرت ـــــ ماں بے غیرت، اک جہان بے غیرت

بے پردہ شیطان کی بندی ـــــ باپردہ رحمٰن کی بندی

منہ ڈھانپ، جسم ڈھانپ اور بال ڈھانپ ـــــ رخسار و لب، رعنائی اور حسن و جمال ڈھانپ

چادر میں تیری عظمت، دوپٹہ تیرا وقار ـــــ تیرا مقام گھر میں ہے، پردہ تیرا سنگھار

اللہ نے لعنت ڈالی، دوزخ میں ہے جانے والی ـــــ مٹک مٹک کر چلنے والی، اپنا آپ دکھانے والی

فاطمہؓ کی زندگی کی نقل کر ـــــ تو بازاری شے نہیں کچھ عقل کر

فیشن کر گھر کی چار دیواری میں ـــــ تو پھول ہے جس کا، رہ اس کی پھلواری میں

ماڈل بنا کر بیگم کو جب تو ساتھ لے جاتا ہے — کوئی پوچھے بے غیرت! کیسے کھانے جاتا ہے؟
کاریں اس لیے پردہ کرایا نہیں جاتا — سر پر بوجھ دوپٹے کا اٹھایا نہیں جاتا!

توجہ فرمائیں

۱۔ یہ تحریر خود پڑھیں، دوستوں اور گھر والوں کو پڑھائیں۔
۲۔ فحاشی و عریانی کے خلاف کام کرنے والی تنظیمیں رابطہ کریں۔
۳۔ صحافت اور معاشرے میں فحاشی و عریانی کے خاتمے کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے اسلام آباد سے بہت جلد ہفت روزہ "تحریک" شائع کیا جا رہا ہے۔
۴۔ علمائے خطباء فحاشی و عریانی کو ہدف بنائیں — شعراء نظمیں لکھیں۔

شکریہ!

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجز

نعت

ہر اک لب پہ ہے گفتگوئے محمدؐ — ہر اک دل میں ہے آرزوئے محمدؐ
دو عالم ہیں شامل اسیروں میں جن کے — وہ ہیں گیسوئے مشکبوئے محمدؐ
فرشتوں میں پائی نہ انساں میں دیکھی — جہاں سے نرالی ہے خوئے محمدؐ
یہ دل چاہتا ہے وہ لب چوم لوں میں — کہ جس لب پہ ہو گفتگوئے محمدؐ
برسنے لگی مجھ پہ رحمت خدا کی — چلا جھوم کر جب میں سوئے محمدؐ
مسلمان سب کٹ مریں، غم نہیں ہے — نہ جائے مگر آبروئے محمدؐ
ہو میدانِ محشر کہ فردوسِ اعلیٰ — رہوں ہر گھڑی روبروئے محمدؐ
ہو مسکن مرا یا الٰہی مدینہ — ہو مدفن مرا خاکِ کوئے محمدؐ

خدا کی قسم شک نہیں اس میں عاجزؔ
رہِ خلد ہے، راہِ کوئے محمدؐ